

یہ شاہ پسند دال وہ حرف دال ہے، جو دولت، دین، دانش اور داد میں استعمال ہوا۔ گویا اس کے اندر مملکت و دین، عقل و خرد اور عدل و انصاف کے جوہر آگئے۔ میرا یہ دعویٰ نہ بحث کا روادار ہے، نہ جھگڑے کا، یعنی کسی کو اس سے اختلاف کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔



ہیں شہ میں صفات ذوالجلالی باہم  
آثارِ جلالی و جمالی باہم  
ہوں شاد نہ کیوں ساقل و عالی باہم  
ہے اب کے شب قدر و دوالی باہم

لغات : صفات ذوالجلالی : اللہ تعالیٰ کے صفات، جو جلال والا ہے۔

آثارِ جلالی و جمالی : اہل علم نے صفاتِ باری تعالیٰ کی دو قسمیں کی ہیں، ایک جمالی صفات، جن میں حسن و خوبی، جاذبیت و محبت، شفقت و رحمت اور ایسی تمام صفیق شامل ہیں۔ دوسری قسم جلالی صفات کی ہے، جیسے قاہر، جبار وغیرہ۔ کائنات کے نظم میں جلال و جمال دونوں ضروری ہیں۔ اسی طرح بادشاہ میں بھی جلالی و جمالی دونوں قسم کی صفتوں کے نشان پائے جاتے ہیں۔ اس پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، رسول اللہ (صلعم) کا ارشاد ہے :-

تخلّقو ! باخلاق اللہ اپنے اندر خدائی صفات پیدا کروں۔ انسانیت کا سب سے اعلیٰ رتبہ یہی ہے کہ انسان میں خدا کے صفات کا پرتو زیادہ سے زیادہ پیدا ہو جائے۔  
ساقل : ادنیٰ درجے کے لوگ، یعنی عوام۔